الدرس الخامس
پانچواں درس

سنن الصوم
روزے کی سنتیں

۱- سحری کھانا- آپ ﷺ کا فرمان ہے: "سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانا بہت بابرکت ہے"۔{البخاري 1923 مسلم 1095}
مسنون یہ ہے کہ سحری کو آخروقت کھایا جائے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے:"افطار کرنے میں جلدی کیا کرو اور سحری کو آخروقت میں کھایا کرو"۔{الصحيحة 1773}

۲- جلد افطار کرنا چاہئے جب کہ سورج غروب ہو چکا ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا:"جب تک لوگ جلد افطار کرتے رہیں گے وہ خیریت سے ہیں"۔{البخاري 1957 مسلم 1098}
مسنون یہ ہے کہ تازہ کھجوروں پر روزہ افطار کیا جائے ورنہ خشک کھجوروں پر، اگر یہ دستیاب نہ ہوں تو پانی پر، اور اگر مذکورہ چیزیں نہ ملیں تو جو چیز بھی مل جائے اُس پر روزہ کھول لے۔

۳- روزے کی حالت میں دعا کرتے رہنا چاہئیے بالخصوص افطار کے وقت۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے:"تین قسم کے آدمیوں کی دعا قبول ہو جاتی ہے:روزہ دار کی دعاء، مظلوم کی دعا اور مسافر کی دعا"۔{شعب الإيمان للبيهقي 300/3 امام البانی نے حدیث کو صحیح قرار دیا ہے صحيح الجامع ح ۳۰۳۰، و السلسلة الصحيحة ح ۱۷۹۷}

- رمضان کی راتوں میں قیام کرنا روزہ دار کے لئے انتہائی مناسب ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:"جس شخص نے ایمان اور اجر کی نیت کے ساتھ قیامِ رمضان کیا اس کے سابقہ سارے گناہ معاف کر دیئے گئے"۔{البخاري 37 مسلم 759}
چنانچہ مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ نماز تراویح کو امام کے ساتھ مکمل کرے آپ ﷺ نے فرمایا:"جو شخص امام کے فارغ ہونے تک اس کے ساتھ قیام کرتا رہا اس کے لئے اُس رات کا قیام لکھ دیا گیا"۔{الترمذي 806 صحيح الترمذى ح ٦٤٦}

- اسی طرح رمضان میں کثرت سے صدقہ کرنا چاہئیے۔

- نیز تلاوت قرآن حکیم زیادہ سے زیادہ کرنی چاہئیے، کیونکہ رمضان المبارک قرآن کریم کا مہینہ ہے، قرآن کی تلاوت کرنے والے کو ہر حرف کے بدلے نیکی ملتی ہے اور ہر نیکی دس گنا ہوتی ہے۔

صلاة التراويح
نماز تراویح

نماز تراویح سے مراد رمضان میں باجماعت رات کو قیام کرنا ہے اس کا وقت نماز عشاء کے بعد شروع ہوتا ہے اور طلوع فجر تک جاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے نماز تراویح ادا کرنے کی ترغیب دلائی ہے۔ مسنون یہ ہے کہ گیارہ رکعت ادا کرے، اگر گیارہ رکعت سے زیادہ ادا کرنا چاہے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

نماز تراویح میں یہ بھی مسنون ہے کہ وہ آہستہ آہستہ اور لمبی لمبی ادا کی جائے بشرطیکہ نمازی کو مشقت نہ ہو۔

نماز تراویح میں عورتوں کی شرکت بھی صحیح ہے بشرطیکہ فتنے کا خطرہ نہ ہو، پورے پردے کے ساتھ نکلیں، زینت کا اظہار نہ کریں، اور نہ ہی خوشبو کا استعمال کریں۔